

**URDU FIRST ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER II**

Time: 2 hours

70 marks

---

**PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY**

1. This question paper consists of 14 pages. Please check that your question paper is complete.
  2. Read the questions carefully and follow all instructions.
  3. This question paper consists of FOUR questions. Answer any TWO questions.
  4. Start the answers to each question on a new page.
  5. All answers must be in URDU.
  6. Number your answers exactly as the questions are numbered.
  7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.
-

**LITERATURE**

پڑھیے:

اس پرچہ میں چار (۴) سوالات ہیں۔ سوال نمبر ۱-۲-۳-۴۔

QUESTION 1	SHORT STORY	کہانی	سوال نمبر ۱
QUESTION 2	DRAMA	ڈراما	سوال نمبر ۲
QUESTION 3	NOVEL	ناول	سوال نمبر ۳
QUESTION 4	POETRY	نظم	سوال نمبر ۴

صرف دو (۲) سوالات چُن کر جواب لکھیے۔

**READ INSTRUCTIONS CAREFULLY****Marks 2 × 35 = 70**

## QUESTION 1

## SHORT STORY

سوال نمبر ۱

آئینہ

پیرٹھیلے :- ایک زمانہ ایسا بھی تھا جب آپنے کا رواج زیادہ نہ ہوا تھا۔ بس اہپر کپڑی اس سے واقف تھے۔ کہتے ہیں ایک درزی کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں اُسے آپنے کا ایک ٹکڑا پڑا ملا۔ درزی نے اُسے اٹھا لیا اور حیرت سے دیکھنے لگا۔ بولا : ”تو بھائی صاحب مرحوم کی تصویر ہے۔ خدا بخشنے، مجھ سے کیسی محبت کرتے تھے۔“ یہ کہا اور آپنے کو کیلچے سے لگا لیا۔ پھر گھر آکر اُسے احتیاط سے صندوق میں رکھ دیا۔

درزی کو جب کبھی اپنے بھائی کی یاد آتی چھپکے سے صندوق کھولتا، آپنے نکالتا، اور محبت بھری نظروں سے اُسے دیکھ لیتا، کبھی کبھی فریاد محبت سے اُس کی آنکھوں میں آنسو بھی آجاتے۔

ایک دن اس کی بیوی نے اُسے آپنے دیکھ کر روتے ہوئے دیکھ لیا۔ درزی جب صندوق بند کر کے جانے لگا تو بیوی نے پوچھا : ”کیوں کیا بات ہے؟ یہ تمہاری آنکھوں میں آنسو کیسے ہیں؟“ درزی نے کوئی جواب نہ دیا اور باہر چلا گیا۔ بیوی کو درزی کی یہ بات بہت بُری معلوم ہوئی۔

## 1.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱

جواب لکھیے

ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

- |     |   |          |
|-----|---|----------|
| (1) | ۱ | رواج     |
| (1) | ۲ | درزی     |
| (1) | ۳ | مرحوم    |
| (1) | ۴ | مُحَبَّت |
| (1) | ۵ | صندوق    |

سوال نمبر ۲ جواب لکھیے:

- |     |   |   |
|-----|---|---|
| (2) | ۱ | راستے میں درزی کو کیا ملا؟                      |
| (2) | ۲ | آئینہ کو دیکھ کر درزی نے کیا کہا تھا؟           |
| (2) | ۳ | درزی نے آئینہ کہاں رکھ دیا؟                     |
| (2) | ۴ | درزی کی بی بی نے اپنے شوہر کو کیا سوال کیا تھا؟ |
| (2) | ۵ | درزی نے کیا جواب دیا تھا؟                       |

سوال نمبر ۳ جملے پورے کریں

- |     |   |                                     |
|-----|---|-------------------------------------|
| (2) | ۱ | درزی کو راستے میں _____             |
| (2) | ۲ | درزی نے آئینہ کو حیرت سے _____      |
| (2) | ۳ | اُس کی بیوی نے اُسے روتے ہوئے _____ |
| (2) | ۴ | یہ تمہاری آنکھوں میں _____          |
| (2) | ۵ | درزی نے کوئی جواب نہ دیا اور _____  |

سوال نمبر ۴

پیراگراف لکھیے

درزی اور اُس کی بیوی میں آئینہ کے بارے میں کیا گفتگو ہوئی تھی؟ (۸-۱۰) لکھیے:

(10)

[35]

OR

## 1.2 ESSAY

سوال نمبر ۲

آئینہ کا اثر جو درزی، عورت اور مولانا صاحب پر ہوا تھا، اس پر ایک مضمون لکھیے۔ (۱۸-۲۰) لائن۔

[35]

## QUESTION 2 DRAMA

سوال نمبر ۲ :- ڈراما

پیشگی : شمعون :- تلوار نکالتا ہے۔۔۔۔۔ لیکن پھر نیام کے اندر رکھ دیتا ہے (اُف۔  
 ابراہیم تم۔۔۔۔۔ تم میرے مہمان ہو اور تم ہی میرے باپ کے قاتل ہو۔  
 [ ابراہیم سر جھکائے ہوئے کھڑا رہتا ہے ]  
 شمعون :- تم نے میرے وعدے اور میرے فرض کو لٹکا رہا ہے۔ میرا جذبہ  
 انتقام مجھے تمہارا خون کرنے پر اکساتا ہے۔۔۔۔۔ مگر میرا پناہ  
 دینے کا وعدہ میرا ہاتھ پکڑ لیتا ہے۔ میں تمہاری حفاظت کا  
 ذمہ دار ہوں۔ میں تم کو خراش بھی نہیں پہنچاؤں گا۔  
 ابراہیم :- آپ بھول رہے ہیں۔۔۔۔۔ میں ایک قاتل ہوں۔۔۔۔۔ آپ نے  
 جب مجھے اپنے یہاں پناہ دی تھی تو اس وقت آپ کو یہ علم نہیں  
 تھا۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ اپنے باپ کے قتل کا بدلہ لیں۔!  
 شمعون :- نہیں، نہیں، مجھے گمراہ کرنے کی کوشش مت کرو۔ میں اپنے قید  
 اور خاندان کی روایت پر حرف نہیں آنے دوں گا۔ خدا کی قسم  
 جاؤ میں نے تم کو معاف کیا۔۔۔۔۔ خدا بھی معاف فرمائے۔  
 [ باہر نکل جاتا ہے ] (پردہ گرتا ہے)۔

## 2.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے

واحد یا جمع میں لکھیے

(1)	۱	وعدے
(1)	۲	وقت
(1)	۳	قبیلے
(1)	۴	ہاتھ
(1)	۵	کوشش

سوال نمبر ۲

جواب لکھیے

- |     |   |  |
|-----|---|--|
| (2) | ۱ | کس نے تلوار نکالا اور کیوں؟                          |
| (2) | ۲ | ابراہیم نے کیوں سر جھکایا تھا؟                       |
| (2) | ۳ | فرض ادا کرنے کے لئے ابراہیم نے شمعون کو کیا کہا تھا؟ |
| (2) | ۴ | شمعون نے بدلہ کیوں نہیں لیا تھا؟                     |
| (2) | ۵ | شمعون نے آخر میں کیا کیا تھا؟                        |

سوال نمبر ۳ الفاظ اور محاوریں جملوں میں لکھیے۔

- |     |   |                  |
|-----|---|------------------|
| (2) | ۱ | مہمان            |
| (2) | ۲ | باپ کے قاتل      |
| (2) | ۳ | وعدہ             |
| (2) | ۴ | میں ایک قاتل ہوں |
| (2) | ۵ | قتل کا بدلہ      |

سوال نمبر ۴ پیرا گراف لکھیے۔

- |     |   |                  |
|-----|---|------------------|
| (5) | ۱ | شمعون (۵ لائن)   |
| (5) | ۲ | ابراہیم (۵ لائن) |

[35]

OR

**2.2 ESSAY**

سوال نمبر ۲

مضمون لکھیے:

اس ڈرامہ کا خلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیے (۱۸-۲۰) لائن لکھیے۔

**[35]**



## QUESTION 3

## NOVEL

سوال نمبر ۳ : ناول

## بہادر لڑکی

پیرٹھیہ

سنگول ندی کے کنارے ایک گاؤں تھا۔ اس گاؤں میں ایک امیر آدمی رہتا تھا یہ گارو قبیلہ کا سردار تھا۔ امیر آدمی کے چار لڑکیاں تھیں۔ ان میں سے سب سے بڑی لڑکی کا نام سنگول تھا اس سے چھوٹی لڑکی اوبل تھی یہ دونوں بہت خوبصورت تھیں، چھوٹی لڑکیاں اتنی اچھی نہ تھیں سردار اور اس کی بیوی اپنی لڑکیوں سے بہت محبت کرتے تھے۔ بڑی بہنیں چھوٹی بہنوں کا سب کام کرتیں اور انہیں کھلاتی رہتیں۔

ایک دن ان کی نانی ان کے گھر رہنے کے لیے آئی نانی بڑی بدصورت تھی۔ اُسے اپنی صورت بڑی لگتی تھی اس لیے وہ ہر اچھی چیز کو دیکھ کر جلنے لگتی تھیں۔ نانی نے جب سنگول کو دیکھا تو وہ اس سے جلنے لگی۔ اُسے اس کی صورت بُری لگی۔ وہ ہر وقت اُسے پریشان کیا کرتی سنگول جب کھانا پکاتی۔ چاول اباتی یا دودھ گرم کرتی تو نانی ان چیزوں میں راکھ، مٹی یا ریت ڈال دیا کرتی۔ سنگول پر روزانہ ماں کی ڈانٹ پڑنے لگی۔ وہ بڑھیا بڑی چالاک تھی وہ خود کچھ نہ کہتی لیکن سنگول کے خلاف اپنی بیٹی کو بھڑکاتی رہتی۔

ایک دن سنگول کی ماں جب کھیت پر جانے لگی تو سنگول کو گھر کے تمام کام بتا گئی، اُسے چاول کو لٹے تھے اور انہیں صاف کر کے اُبالنا تھا اس کا باپ دوسرے گاؤں گیا ہوا تھا۔ سنگول اور اس کی بہن نے چاول کو لٹے۔ اُنہیں پھونکا، صاف کیا اور اُبالنے کے لیے رکھ دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد دونوں بہنوں نے چھوٹی بہنوں کو اُٹھایا اور انہیں دریا پر نہلانے لے گئیں۔ نانی نے ان کے جانے ہی چاول چھپا دیا جب وہ گھر لوٹیں تو نانی نے کہا۔ چاول کیسے ہے؟

## 3.1 CONTEXTUAL

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے

الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجیے:

- |     |          |   |
|-----|----------|---|
| (1) | گاؤں     | ۱ |
| (1) | امیر     | ۲ |
| (1) | کھیت     | ۳ |
| (1) | خوب صورت | ۴ |
| (1) | چاول     | ۵ |

## سوال نمبر ۲ جملے پورے کیجیے

- ۱ امیر آدمی کی بیٹیاں تھی \_\_\_\_\_ (1)
- ۲ بڑی لڑکی کا نام \_\_\_\_\_ تھا، اور چھوٹی لڑکی کا نام \_\_\_\_\_ تھا۔ (1)
- ۳ لڑکیوں کی نانی بڑی \_\_\_\_\_ (1)
- ۴ نانی ہر اچھی چیز کو دیکھ کر \_\_\_\_\_ (1)
- ۵ سنگول کی ماں جب کھیت پر جانے لگی تو \_\_\_\_\_ (1)

## سوال نمبر ۳ واحد یا جمع میں لکھیے

- ۱ کنارے (1)
- ۲ آدمی (1)
- ۳ لڑکیاں (1)
- ۴ چیزوں (1)
- ۵ کھیت (1)

## سوال نمبر ۴ ہر ایک پر ایک پیرا گراف لکھیے (۶-۸) لائن

- ۱ سنگول اور اس کی بہن اوبل (5)
- ۲ سنگول کی نانی (5)

## سوال نمبر ۵

اس کہانی کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۸-۱۰) لائن

(10)  
[35]

OR

**3.2 ESSAY**

مضمون لکھیے

سوال نمبر ۲

لڑکیوں کی نانی جو بد صورت تھی ایک دن اُن کے گھر میں رہنے آئی تھی۔  
وہ اچھی چیزوں کو دیکھ کر جلنے لگتی تھی۔ گھر میں پھر کیا ہوا تھا؟  
اپنے الفاظ میں مضمون لکھیے۔ (۱۸-۲۰) لائن

**[35]**

## QUESTION 4 POETRY

4.1 POEM

نظم

سوال نمبر ۴-۱

آپ کو دو (۲) نظمیں دی گئی ہیں۔ دونوں کے جواب دیجئے۔

مسٹر پیٹو

پٹھے : کھانے کی ہر چیز اڑائے جو کچھ پائے چٹ کر جائے  
 یہ بھی کھائے وہ بھی کھائے کھاتا جائے کھاتا جائے  
 کھانا پینا اُس کا کام  
 مسٹر پیٹو اُس کا نام

Line 2

کرتا ہے ہر وقت جگالی جوشے دیکھی منہ میں ڈالی  
 جھٹ سے نگلی پٹ سے کھالی پیٹ رہے کیوں اُس کا خالی  
 کھانا پینا اُس کا کام  
 مسٹر پیٹو اُس کا نام

موقع پاکر آنکھ بچا کر باورچی خانے میں جا کر  
 الماری سے چیز اڑا کر کھاتا ہے سب سے چھپا کر  
 کھانا پینا اُس کا کام  
 مسٹر پیٹو اُس کا نام

کھاتا ہے بازاری چیزیں چٹنی، چاٹ، کراری چیزیں  
 کھٹی، مٹھی کھاری چیزیں ہیں سب اُس کی پیاری چیزیں  
 کھانا پینا اُس کا کام  
 مسٹر پیٹو اُس کا نام

Line 13

لیکن اب بیمار ہوا ہے چلنے سے لاچار ہوا ہے  
 اٹھنا بھی دُشوار ہوا ہے کھانے سے بیزار ہوا ہے  
 دیکھ لیا اُس کا انجام  
 مسٹر پیٹو اُس کا نام

سوال نمبر ۱- جواب لکھیے۔

- (1) ۱۔ لڑکے کو کیا نام دیا ہے اور کیوں؟
- (1) ۲۔ لڑکا اپنا وقت کس طرح گزارتا ہے؟
- (1) ۳۔ باورچی خانہ میں جا کر لڑکا کیا کرتا ہے؟
- (1) ۴۔ بازاری چیزوں کے نام لکھیے؟
- سوال نمبر ۲- اشعار کے معانی لکھیے۔

- (2) ۱۔ یہ بھی کھائے وہ بھی کھائے  
Line 2 کھاتا جائے کھاتا جائے
- (2) ۲۔ لیکن اب بیمار ہوا ہے  
Line 13 چلنے سے لاچار ہوا ہے
- سوال نمبر ۳-

اس نظم کا خلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیے۔

- (10) (۸-۱۰) لائن

(18)

AND

## 4.2 POEM 2

نظم نمبر ۲۔

۲۔ تیتری

پیشہ:

چمن میں اڑ رہی ہے، ایک ننھی سی پری دیکھو  
 بہت ہی خوب صورت، بھولی بھالی تیتری دیکھو  
 ذرا سی ہے مگر دیکھو، تو کس پھرتی سے اڑتی ہے  
 کبھی آگے کو بڑھتی ہے، کبھی پیچھے کو مڑتی ہے  
 گئی وہ اُس طرف جاتے ہی لوٹی، پھر ادھر آئی  
 کبھی اس پھول پر آئی، کبھی اُس پھول پر آئی  
 کھلاڑی ہے بہت کیا کھیلتی پھرتی ہے، پھولوں میں  
 کبھی ہے گھبراتی اُن کو، کبھی گھرتی ہے پھولوں میں  
 بہت نازک ہیں پراس کے بہت خوش رنگ رنگ اُس کا  
 یہ ننھی تیتری اڑتا ہوا اک پھول ہے گویا  
 چمن میں ہر طرف رس جو سستی پھرتی ہیں پھولوں کا  
 مزالیتی ہیں جا جا کر ہری شاخوں کے پھولوں کا  
 نظر آتی نہیں سارے پرندوں میں بھی شان ایسی  
 کسی میں بھی نہیں پھرتی ایسا، اڑان ایسی

سوال نمبر ۱ جواب لکھیے۔

- (1) ۱ چمن میں تیتری کیا کیا کرتی ہے؟
- (1) ۲ شاعر تیتری کو کیوں کھلاڑی بلاتا ہے؟
- (1) ۳ تیتری کے پر کیسے ہیں؟

سوال نمبر ۲ اشعار کے معنی لکھیے

- |     |        |                         |                       |
|-----|--------|-------------------------|-----------------------|
| (2) | Line 2 | بھولی بھالی تیتری دیکھو | ۱ بہت ہی خوب صورت     |
| (2) | Line 6 | کبھی اُس پھول پر آئی    | ۲ کبھی اس پھول پر آئی |

سوال نمبر ۳

تیتری کے بارے میں شاعر کیا کیا کہتا ہے؟ اپنے الفاظ میں خلاصہ لکھیے۔ (۸-۱۰ الاٹن)

(10)

(17)

[35]

Total: 70 marks